سوال

(279) بیوی کو دیئے ہوئے زیورات کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو زیورات زوجہ منکوحہ کو شوہر کے عزیز و اقارب یا شوہر دیتے ہیں، یعنی ساس وسسر وہمشیرہ شوہر وغیرہ نے دیا ہے، وہ ہبہ ہوتا ہے یا نہیں اور بعد طلاق کے شوہر یا دہندہ مذکورہ مطالبہ واپسی کا کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زوجہ منکوحہ کو زیورات دینے والے اگر تصریح کر دیں کہ ہبتاً دیئے ہیں تو اس صورت میں ہبہ ہوگا اور دینے والے واپس نہیں لے سکتے اور اگر تصریح کر دیں کہ عاریتاً دیئے ہیں تو اس صورت میں رعایت ہوگا اور واپس لے سکتے ہیں اگر ہبہ وعاریت میں سے کسی بات کا تصریح نہ کریں تو اس صورت میں عرف معتبر ہوگا۔ پس اگر وہاں کا عرف ہبہ کا ہے تو ہبہ سمجھا جائے گا اور واپسی کا حق نہ ہوگا اور اگر عرف عاریت کا ہے تو عاریت سمجھا جائے گا اور واپسی کا حق ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 484

محدث فتویٰ